349

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۸

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم سہ شنبہ

[illegible] امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق پونے چھ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ہنوز دردِ نقرس کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں:۔

حضرت اُم المومنین طال اللہ بقاءہا کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

سیدہ اُم طاہر احمد صاحب لاہور سے واپس تشریف لے آئی ہیں:۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ نیز جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال تپ لرزہ سے چار روز کام وغیرہ بیمار رہیں۔ دُعائے صحت کی جائے:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۰ | ۱۵ ماہ فتح ۱۳۲۱ ہش | ۶ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ | ۱۵ ماہ دسمبر ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۹۱

روزنامہ الفضل قادیان — ۶ ماہ ذوالحجہ ۱۳۶۱ھ

عید الاضحیہ اور جماعت احمدیہ

عید الاضحیہ بالکل قریب ہے۔ اور اس روز جن مسلمانوں کو توفیق ہوگی وُہ جانوروں کی قربانیاں دیں گے۔ مسلمانوں نے اول تو اسلام کے احکام پر کما حقہ عمل کرنا ہی چھوڑ رکھا ہے۔ اور جو عمل کرتے ہیں۔ وُہ ان احکام کی حکمت و حقیقت سے بالکل بے خبر ہیں۔ قربانی تو لاکھوں کروڑوں مسلمان کرتے ہیں۔ لیکن اس کے حقیقی فلسفہ اور حکمت سے جو اللہ تعالےٰ نے اس میں پنہاں رکھی ہے۔ شاذ ہی کوئی واقف ہو۔ احمدی جماعت پر یہ اللہ تعالےٰ کا احسان ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ انہیں اس خزانہ سے آگاہی ہوئی۔ جو احکام اسلام کی تہ میں ہے۔ تاہم انسان چونکہ بار بار یاددہانی کا محتاج ہے عید الاضحیہ کی قربانی کے فلسفہ کے متعلق بعض باتیں پیش کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے:۔

حدیث میں زید بن ارقم سے مروی ہے کہ صحابہ کرام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عید الاضحیہ کی قربانی کے متعلق عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ! یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا۔ سنۃ ابیکم ابراھیم علیہ السلام یعنی یہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی سنت کے طور پر کی جاتی ہیں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۹)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کیا تھی۔ جیسا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ سے کہا۔ کہ اسلم یعنی اپنے آپ کو میرے سپرد کردے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا۔ اسلمت یعنی میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کر دی اور اسی کی یاد میں یہ عید ہے۔ عملی نمونہ کے لئے حضرت ابراہیم کو کہا گیا۔ کہ قربانی کے لئے بیٹا لاؤ۔ اور انہوں نے وُہ بھی پیش کر دیا۔ آپ سے وطن کی قربانی مانگی گئی۔ آپ نے وُہ بھی دیدی۔ غرضیکہ ہر ایک پیاری سے پیاری چیز آپ نے خدا تعالےٰ کے لئے قربان کر دی۔ اور اسی کی یادگار عید ہے۔ گویا یہ عید یادگار ہے اس امر کی۔ کہ جو کوئی خدا تعالےٰ کی بات کو سنتا اور اس پر لبیک کہتا ہے۔ اور دین کی راہ میں کوئی بھی قربانی کرنے میں تامل نہیں کرتا۔ وُہ گو مر جاتا۔ اور اس پر صدیاں گزر جاتی ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ اسے مرنے نہیں دیتا۔ کیونکہ اس کی زندگی سے خدا تعالیٰ کا نام زندہ رہتا ہے:۔

قرآن مجید نے قربانی کرنے والوں کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ لن ینال اللّٰہ لحومہا ولا دماؤھا ولکن ینالہ التقوٰی منکم (حج ع ۵)۔ یعنی تمہاری ان قربانیوں کا جو تم خدا تعالےٰ کے نام پر کرتے ہو گوشت اور خون خدا کو نہیں پہونچتا۔ بلکہ صرف تمہاری خشیت الٰہی اور تقویٰ اللہ خدا تعالےٰ کو پہونچتا ہے۔ پس ہمیں عید الاضحیہ کے موقعہ پر جانوروں کی قربانی کر کے ہی خوش نہ ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ خدا ان کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ وُہ ہمارے اخلاص و اطاعت اور ہماری فرمانبرداری کی رُوح کو دیکھتا ہے۔ جو اس کے نیچے پنہاں ہوتی ہے۔ اور یہ قربانیاں فی الحقیقۃ ہمیں تقویٰ کی صحیح راہ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اپنی جان اپنے عزیز و اقارب اور مال و دولت کی قربانی کا سبق دینے کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پنجابی شعر میں فرماتے ہیں ؎

"بکری بھیڈ خدا دے راہ وچ کہنا کی مشکل ہے
جو ہن کہندے نفس دُنی نوں ایہہ سچی قربانی"

یعنی بھیڑ بکری خدا کی راہ میں قربان کردینا تو کوئی مشکل اور دُشوار امر نہیں ہاں جو دُنیوی خواہشات کی طرف راغب نفس امارہ کو مغلوب کرتے یعنی نفس کشی کرتے ہیں۔ وُہی سچی قربانی کرنے والے ہیں

پھر حضور علیہ السلام قربانی کی حقیقت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اسی وجہ سے ان ذبح ہونے والے جانوروں کا نام قربانی رکھا گیا۔ کیونکہ حدیثوں میں آیا ہے۔ کہ یہ قربانیاں خدا تعالےٰ کے قرب اور ملاقات کا موجب ہیں اس شخص کے لئے کہ جو قربانی کو اخلاص اور خدا پرستی اور ایمانداری سے ادا کرتا ہے۔ اور یہ قربانیاں شریعت کی بزرگ عبادتوں میں سے ہیں۔ اور اسی لئے قربانی کا نام عربی میں نسیکہ ہے اور نسک کا لفظ عربی زبان میں فرمانبرداری اور بندگی کے معنوں میں آیا ہے۔ اور ایسا ہی یہ لفظ یعنی نسک ان جانوروں کے ذبح کرنے پر بھی زبان مذکور میں استعمال پاتا ہے جن کا ذبح کرنا مشروع ہے۔" (خطبہ الہامیہ صـ۳)

پھر فرمایا:۔ "جس نے اپنی قربانی کی حقیقت کو معلوم کر کے قربانی ادا کی اور صدق دِل اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کی پس بہ تحقیق اس نے اپنی جان اور اپنے بیٹوں اور اپنے پوتوں کی قربانی کر دی۔ اور اس کے لئے اجر بزرگ ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم عؑ کے لئے اس کے رب کے نزدیک اجر تھا۔" (خطبہ الہامیہ صـ ۱۲-۱۳)

یہ زمانہ خصوصیت کے ساتھ اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے۔ پس احمدی دوست جہاں حسب توفیق جانوروں کی قربانیاں دیں گے۔ وہاں اس امر کو بھی نظر انداز نہ کریں۔ کہ حقیقی قربانی یہ نہیں۔ بلکہ یہ تو انسان کو حقیقی قربانی کے لئے تیار کرنے کی غرض سے ایک مشق کے طور پر ہے۔ اصل قربانی یہی ہے۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جس قربانی کا بھی ان سے مطالبہ ہو۔ اس کے لئے ہر وقت تیار رہیں اور اس میدان میں ان کا ہر قدم پہلے سے آگے ہو:۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ بابت ۱۳۲۱ ہش ۱۹۴۲ء

پہلا دن ۲۵ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء بروز جمعہ

اجلاس اول

۱۰½ بجے سے ۱۰¾ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱۰¾ " ۱۱½ "	افتتاحی تقریر و دعا	حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ
۱۱½ " ۱۲ "	اللہ تعالیٰ کی صفت قدرت کا ظہور	جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور
۱۲ " ۱۲¾ "	حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کا انکشاف	جناب ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سابق مبلغ امریکہ
۱۲¾ " ۱½ "	بیرون ہند میں احمدیت کی ترقی	جناب مولوی عبدالرحیم صاحب نیر سابق مبلغ افریقہ

۱½ بجے سے ۲½ بجے تک نماز جمعہ وعصر

اجلاس دوم

۲½ بجے سے ۲¾ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۲¾ بجے سے ۴.۰۵ تک	مسیح موعود کی علامات خروج دجال و یاجوج وماجوج کا ظہور	مولوی محمد یار صاحب عارف مولوی فاضل سابق مبلغ انگلستان
۴.۰۵ " ۵-۳۵ "	کسر صلیب کے متعلق جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہی درست ہے	مولوی عبدالغفور صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۵-۳۵ " ۶½ "	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں عالمگیر جنگ کے متعلق	جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ قادیان

اجلاس شبینہ در مسجد اقصےٰ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء

۸½ بجے شب سے ۸¾ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۸¾ " ۹-۲۵ "	ضرورت الہام ونبوت	مولوی عبدالمالک صاحب مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۹-۲۵ " ۱۰-۵ "	انقطاع نبوت کے ثبوت میں غیر احمدیوں کیطرف سے پیشکردہ احادیث کی حقیقت	ملک عبدالرحمن صاحب خادم بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گجرات
۱۰-۵ " ۱۰¾ "	اسلامی فقہ کے اہم اصول	مولوی ابوالعطاء صاحب مولوی فاضل لیکچرار جامعہ احمدیہ سابق مبلغ بلاد عربیہ

دوسرا دن ۲۶ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۲ء بروز ہفتہ

اجلاس اول

۱۰½ بجے سے ۱۰¾ بجے	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱۰¾ " " ۱۱½ "	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوےٰ کرشن اوتار	مہاشہ محمد عمر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ
۱۱½ " " ۱۲½ "	فلسفہ قربانی (ذبیحہ)	جناب مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی
۱۲½ " " ۱½ "	آیت خاتم النبیین کی تفسیر دیگر آیات قرآنیہ کی رو سے	مولوی محمد سلیم صاحب مولوی فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱½ بجے سے ۲¼ "	تربیت اولاد	حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم وتربیت

۲½ بجے سے ۳¼ بجے تک نماز ظہر وعصر

اجلاس دوم

۳¼ بجے سے ۳½ بجے تک تلاوت قرآن کریم ونظم

۳½ بجے تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ شروع ہوگی

تیسرا دن ۲۷ فتح ۱۳۲۱ ہش مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء بروز اتوار

اجلاس اول

۱۰½ سے ۱۰¾ بجے تک	تلاوت قرآن کریم ونظم	
۱۰¾ سے ۱۱½ تک	مقام محمدیت حضرت مسیح موعود کی نظر میں	حضرت مولوی شیر علی صاحب
۱۱½ " ۱۲-۲۵ "	تمدن اسلام کے اصول دیگر تمدنوں کے مقابلہ میں	صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۲-۲۵ " ۱-۲۰ "	خلافت وشیعہ امامت	قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مولوی فاضل منشی فاضل مبلغ سلسلہ
۱-۲۰ " ۲¼ "	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی خصوصیات	مولوی ابوالعطاء صاحب مولوی فاضل لیکچرار جامعہ احمدیہ سابق مبلغ بلاد عربیہ

۲¼ سے ۳½ بجے تک نماز ظہر وعصر

اجلاس دوم

۳½ بجے سے ۳¾ تک تلاوت قرآن کریم ونظم

۳¾ بجے سے تقریر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز شروع ہوگی:

الناشر

خاکسار عبدالمغنی خان ناظر دعوت وتبلیغ سلسلہ احمدیہ قادیان

غرباء کے لئے پارچات کی ضرورت

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب سے ایک ضروری گزارش

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام خدا تعالےٰ کے فضل سے اب بالکل قریب آگئے ہیں۔ وہ خوش قسمت احباب جو ان ایام میں روحانی فیوض حاصل کرنے کے لئے قادیان تشریف لائیں گے۔ ان کی خدمت میں گزارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ آتی دفعہ ان غرباکا بھی خیال رکھیں۔ جو قادیان میں ہیں۔ اور جن کو آجکل کی سخت سردی کے ایام میں کپڑوں کی قلت کی وجہ سے سخت تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔ سالہائے ماسبق میں کئی دوست اپنے ان غریب بھائیوں کی ضروریات کے لئے کپڑے لاتے رہے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء اس دفعہ چونکہ اشیاء کی شدید گرانی کی وجہ سے نئے کپڑے خریدنا متوسط الحال طبقہ کے لئے بھی مشکل ہے۔ کجا یہ کہ غربا اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔ اس لئے ان ایام میں غرباء کو جو تکلیف ہو سکتی ہے۔ وہ کسی دوست سے مخفی نہیں رہ سکتی۔ پس تمام دوستوں کو چاہیئے کہ وہ آتی دفعہ اپنے ساتھ ان غریب بھائیوں کے لئے مختلف قسم کے پارچات۔ لیتے آئیں۔ مثلاً لحاف۔ کھیس۔ دری۔ کمبل۔ روئی دار واسکٹ۔ کوٹ۔ پاجامے۔ اور قمیص وغیرہ یعنی بستر کی چیزوں میں سے کوئی چیز۔ یا پہننے کی چیزوں میں سے کوئی چیز ہمراہ لائیں۔ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں پہونچا دیں۔ دفتر اپنی زیر نگرانی غرباء میں تقسیم کرے گا۔ اور اس طرح غریب لوگوں کی دعاؤں سے اللہ تعالےٰ کے فضل سے احباب کو حصہ ملے گا۔ یہ امر بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غرباء کی اعانت کے لئے خاص طور پر زور دیا ہے۔ اور صاحب توفیق احباب کو حکم ہے۔ کہ وہ اپنے اموال میں غرباء کا حق سمجھتے ہوئے ان کی ضروریات کو پورا کیا کریں۔ قرآن کریم میں مومنوں کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ یوثرون علیٰ انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ۔ وہ اپنے غریب بھائیوں کو اپنے نفس پر ترجیح دیتے ہیں۔ خواہ انہیں خود بھی ضرورت درپیش ہو۔ وہ خود بھوکا رہنا گوارا کر لیتے ہیں۔ مگر یہ پسند نہیں کر سکتے کہ ان کا کوئی غریب بھائی بھوکا رہے۔ وہ خود کپڑوں میں تنگی سے گزارہ کر لیتے ہیں۔ مگر یہ برداشت نہیں کر سکتے۔ کہ ان کے غریب اور کمزور بھائی سردی میں ٹھٹھریں۔ اور قسم قسم کی امراض میں مبتلا ہو جائیں۔ یہ صفت ہم میں سے بھی ہر شخص کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے۔ اور کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کے مال سے غربا کی اعانت ہوتی رہے۔ پس اب جبکہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں دور و نزدیک سے احباب جماعت جوق در جوق قادیان پہونچیں گے۔ انہیں آتے وقت اپنے ان

347

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات منشی فیض احمد صاحب مرحوم۔ آف جموں

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

(۱)

میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کا شاگرد ہوں۔ سیالکوٹ میں ان کے درس میں جایا کرتا تھا۔ وہیں سے مجھے احمدیت کی طرف رغبت پیدا ہوئی۔ حضرت مولوی صاحب مرحوم نے مجھے ازالہ اوہام کا بھی ایک نسخہ دیا اور میں نے قادیان میں آ کر حالات معلوم کرنے کا ارادہ کیا۔ ان دنوں ۱۸۹۷ء میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی ملکہ وکٹوریہ منعقد ہونے والا تھا۔ میرے دل میں تڑپ پیدا ہوئی۔ کہ جلسہ جوبلی پر پہونچوں۔ یہ جلسہ مسجد اقصےٰ میں ہوا۔ اور چھاپہ خانہ کے نزدیک (احمدیہ چوک میں جو موٹر گیرج ہے۔ پہلے اس جگہ چھاپہ خانہ ہوتا تھا۔ مرتب) آتشبازی بھی چلائی گئی۔ ان دنوں وزیر آباد سے رات کے گیارہ بجے گاڑی چلتی تھی۔ اور سیالکوٹ۔ وزیر آباد لائن ابھی نہ بنی تھی یہ گاڑی ساڑھے دس بجے بٹالہ پہونچتی تھی میرے گھر والوں کو جب یہ علم ہوا۔ کہ میں قادیان جا رہا ہوں۔ تو انہوں نے روک ڈالنے کے لئے میرے ساتھ ایک چھوٹی لڑکی کو کر دیا۔ اور کہا۔ کہ اسے سوہدرہ چھوڑ جانا۔ میں لڑکی کو ساتھ لے کر سوہدرہ پہونچا۔ تو میرے سسرال والوں نے کہا۔ آب رات کا وقت ہے۔ راستہ میں ڈاکہ پڑتا ہے۔ اس لئے وزیر آباد نہ جاؤ۔ لیکن میں نے اُن سے کسی نہ کسی طرح اجازت لے لی۔ اور سوہدرہ سے وزیر آباد کی طرف ٹانگہ پر چل پڑا۔ خدا کی قدرت راستہ میں واقعی ڈاکو ملے۔ میں نے سیاہ کوٹ پہنا ہوا تھا ٹانگہ والے نے انہیں کہا۔ کہ یہ سرکاری آدمی ہے اور اگر اس کو لوٹا۔ تو چھٹکارا مشکل ہوگا اس پر انہوں نے رستہ دے دیا۔ اور میں وزیر آباد سے گاڑی میں سوار ہوگیا۔ راستہ میں ایک اور احمدی دوست ملے۔ قادیان میں پہنچکر ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے مطب میں سامان رکھا۔ اور نماز کے لئے بڑی مسجد میں پہونچگئے۔ جہاں میں ساڑھے تین سو کے قریب آدمی موجود تھے۔ نماز کے بعد میرے دوست مجھے وہاں دیکھ کر حیران ہو گئے اور محبت سے پیش آئے۔ دوسرے روز عید تھی۔ عید کی نماز زنانہ جلسہ گاہ میں پڑھی گئی۔ اس روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جوبلی پر اشتہار چھاپنے کے لئے چندہ کی تحریک بھی کی تھی اس میں میں نے بھی حصہ لیا۔ اس موقعہ پر سب کو پلاؤ کھلایا گیا۔ جوبلی کے جلسہ کے بعد میں سیالکوٹ واپس آگیا۔ اور اگرچہ بیعت نہ کی۔ لیکن لوگوں کی نگاہ میں قادیان ہو آنے کی وجہ سے مشکوک ہوگیا:۔

(۲)

اسی سال ۱۸۹۷ء میں میں جلسہ سالانہ پر گیا جلسہ مسجد اقصےٰ میں ہوا۔ صرف ۲½ سو کے قریب حاضری تھی۔ لیکن میرے دل نے گواہی دی۔ کہ جماعت ضرور بڑھے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان دنوں رومی ٹوپی (پگڑی کے نیچے مرتب) پہنا کرتے تھے۔ نماز ظہر اور عصر کے درمیانی وقفہ میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم نے مجھے حضور سے ملایا۔ اور میں بھی حضور کو دیکھ کر زار زار رونے لگا۔ معلوم نہیں حضرت صاحب نے کیا فرمایا۔ وہ الفاظ اب میرے ذہن سے اُتر گئے ہیں۔ لیکن میری طبیعت پر یہ اثر ہے۔ کہ حضور نے فرمایا۔ کہ اب آپ کہیں نہیں جا سکتے۔ اور میں نے بیعت کرلی (خدا کا شکر ہے۔ کہ نہ صرف مجھے حضور کا ہی دامن پکڑے رکھنے کی توفیق ملی۔ بلکہ میں خلافت کے خلاف فتنہ سے بھی محفوظ رہا۔ گویا میں قادیان میں ہی رہا اور کہیں نہ گیا)

(۳)

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسجد میں تشریف فرما تھے ۱۱ بجے کا وقت تھا۔ اور حضور ڈاک کے انتظار میں باہر بیٹھے تھے ڈاک آئی۔ اس میں سراج الدین عیسائی کے (جو خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کا رشتہ دار تھا) سوال تھے۔ حضور ان سوالات کو اسی وقت اندر لے گئے اور جب ۲½ بجے نماز کے لئے باہر تشریف لائے تو مفصل جواب ہاتھ میں موجود تھے۔ ہم حیران تھے۔ کہ اس قدر تھوڑے وقت میں اس قدر عمدہ جواب خدا تعالےٰ کی نصرت سے ہی ہو سکتا ہے ..... آپ واقعی سلطان القلم تھے،،

(۴)

ایام زلزلہ کے موقعہ پر ایک دفعہ حضور نے یہ بھی فرمایا تھا۔ کہ زلزلہ کے ایام میں پہلی منزل پر رہنا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے بھی سیالکوٹ آکر ایک خیمہ خرید لیا۔ اور زمین پر رہنا شروع کر دیا

(۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجھ سے بہت محبت کیا کرتے تھے۔ میں ان کو دبایا کرتا تھا اور ایک دفعہ تنہائی میں میں نے اپنی بیوی کی سخت اور تکلیف دہ مخالفت کا ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ احمدیت کی وجہ سے وہ اور اس کے والدین مجھے سخت بے چین کئے رکھتے ہیں حضور یہ سنکر خاموش ہو گئے۔ اتنے میں مجھے یہ بات یاد آئی۔ کہ بیوی کی شکایت تو کر دی ہے۔ اب اس کی خیر نہیں۔ لیکن میرا ایک بچہ بھی ہے۔ چنانچہ میں نے یہ بھی عرض کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ استخارہ کریں (ان دنوں خطبہ الہامیہ چھپا تھا میرے دل میں خیال پیدا ہوا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے کشف میں یہ آرزو بھی پوری کر دی۔ آنحضرت صلعم کی شبیہہ مبارک بالکل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہہ کی طرح تھی۔ یہ کشف میں تفصیلاً الفضل میں شائع کرا چکا ہوں۔ استخارہ کرنے کے بعد جب میں بیوی بچہ کو چھوڑ کر سیالکوٹ سے جموں پہنچا۔ تو ایک روز میرے دل میں ایک قسم کا ابال آرہا تھا۔ کہ سیالکوٹ سے کیوں کوئی پیغام نہیں آتا۔ چنانچہ گھر سے آدمی آیا۔ اور اس نے بیوی کی وفات کا پیغام دیا۔ میں سیالکوٹ پہونچا۔ غیر احمدیوں نے میری بیوی کا جنازہ پڑھا لیکن میں نے جماعت کے آدمیوں سے کہا میری بیوی غیر احمدی ہے۔ اور غیر احمدیوں کے ہی قبضہ میں ہے۔ چنانچہ ہم نے جنازہ نہ پڑھا البتہ قبرستان تک میت کے ساتھ گئے:۔

(۶)

قادیان میں ایک مرتبہ جلسہ کے ایام میں گول کمرہ میں ایک معمر آدمی اور دوسرا ۲۰۔۲۵ سال کا بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا۔ کہ آپ نے سُنا۔ کل کیا ہوا۔ کل حضرت صاحب دالان میں لکھ رہے تھے۔ کہ یکایک اٹھے جوتی بھی اچھی طرح نہ پہنی۔ بھاگتے ہوئے ڈھاب پر پہونچے۔ اور جا کر ایک لڑکے کو جو ڈوب رہا تھا۔ اور صرف اس کا ایک ہاتھ پانی کے اوپر نظر آتا تھا۔ پکڑ کر ڈوبنے سے بچا لیا۔ گویا حضور جب تحریر فرما رہے تھے یہ نظارہ کشفی طور پر حضور کو دکھلایا گیا۔ اور حضور نے فوراً آ کر اس لڑکے کو بچا لیا:۔

(یہ واقعہ جلسہ سالانہ کے موقعہ کا نہیں بلکہ گرمیوں کے دنوں کا ہے۔ اور وہ جلسہ جوبلی تھا۔ جو کہ موسم گرما میں ہوا تھا۔ خاکسار مرتب کو ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نومسلم نے بتلایا۔ کہ منشی فیض احمد صاحب نے مجھے خود بتلایا تھا۔ کہ جب وہ پہلی مرتبہ قادیان آئے۔ تب یہ واقعہ ظہور میں آیا تھا۔ اور ان کی آمد اول جلسہ جوبلی جون ۱۸۹۷ء میں ہوئی۔ خاکسار مرتب)

(۷)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک دفعہ مسجد اقصےٰ میں بیٹھے تھے وہاں تین آدمی آئے۔ اور حضور علیہ السلام سے کہا۔ کہ ہم وتروں کی تین رکعتیں الگ الگ پڑھتے ہیں۔ دو پہلے وقت پڑھ کر سو جاتے ہیں۔ اور تیسری پچھلے وقت پڑھتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ جاگ نہیں آتی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ آپ تین رکعتیں پڑھ کر ہی سویا کریں۔ اور اگر بیدار ہو جائیں تو پھر اُٹھ کر پڑھ لیا کریں ✽

(۸)

جہلم کے سفر میں میں بھی شریک تھا۔ اس وقت مولوی عبداللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ واپس کابل جا رہے تھے (حضرت شہید صاحب مرحوم حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معیت میں جہلم ضرور گئے تھے۔ مگر وہاں سے فارغ ہو کر کابل کی طرف روانہ نہیں ہوئے۔ بلکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہی قادیان واپس آگئے تھے۔ اس کے بعد کچھ دن قادیان میں ٹھہر کر پھر کابل واپس روانہ ہوئے تھے۔ خاکسار مرتب)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

میں نے ان کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ اب آپ کابل کو واپس تشریف لے جا رہے ہیں۔ بہت سے اشتہار بھی چھپوا کر ساتھ لے جائیے۔ انہوں نے فرمایا بھائی وہاں کاغذ کے اشتہار کام نہ دیں گے۔ میں اس سفر میں وزیر آباد سے شامل ہؤا تھا۔ اسٹیشن کھچا کھچ بھرا ہؤا تھا۔ اور بہت سے لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت نصیب نہ ہوتی تھی۔ گاڑی میں بھی بہت ہجوم تھا۔ میرا انٹر کا خانہ تھا۔ جو ۱۳ آدمیوں کے لئے بنا تھا۔ لیکن اس میں ہم ۳۲ آدمی بیٹھے ہوئے تھے۔

(۹)

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام وفات سے پہلے لاہور میں تشریف فرما تھے۔ تو میں بھی لاہور پہونچا ہؤا تھا۔ لیکن میں حضور کی وفات سے ایک روز پہلے جموں واپس آ گیا تھا حضور کی وفات کی اطلاع ملنے پر میں پھر قادیان پہونچ گیا۔ جب پہونچا تو حضرت مولوی نور الدین رضی اللہ عنہ بیعت لے چکے تھے۔ شام کے قریب میں ان کے پاس بیٹھا ہؤا تھا۔ کہ انہوں نے ایک آدمی کو بلایا اور کہا کہ کتنی دیر ہے۔ اس نے کہا کہ دیواریں تو بن چکی ہیں البتہ ڈاٹ لگانی باقی ہے۔ آپ نے فرمایا "گویا آپ قبر کی بنا رہے ہیں" میں حکم دیتا ہوں کہ قبر بالکل کچی بناؤ" پھر آپکی ہدایت کے مطابق قبر تیار ہوئی۔ میں نے اور مستری یعقوب علی صاحب (یہ ابھی غیر مبایع ہیں) نے حضور کو قبر میں اتارا۔ میں سر کیطرف تھا اور وہ پاؤں کیطرف تھے۔ اتارتے اتارتے تین آدمی آ گئے۔ انہوں نے زیارت کے لئے کہا جس پر ایک بزرگ کے کہنے پر ہم نے انہیں آخری زیارت کرا دی۔

قربانی اور نماز عید کے متعلق احکام

(۲)

عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کے بارہ میں بعض احکام گزشتہ اشاعت میں درج کئے جا چکے ہیں۔ بعض مزید ضروری باتیں درج ذیل ہیں۔

۱۲۔ اگر کوئی چاہے تو دوسروں کی طرف سے بھی قربانی دے سکتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ قربانی کرنے کے وقت یہ دُعا فرمائی۔ اللّٰھم تقبل من محمد وال محمد ومن امة محمد (مشکوٰۃ صـ۱۲۷) یعنی اے خدا تو اس قربانی کو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی طرف سے اور محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل کیطرف سے اور تمام امت محمدیہ کیطرف سے قبول فرما۔

۱۳۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی متوفی کی روح کو ثواب پہونچانا چاہے۔ تو وہ اس کی طرف سے قربانی دے سکتا ہے۔ حضرت حنش سے مروی ہے۔ کہ میں نے حضرت علی رضؓ کو عیدالاضحیہ کے موقعہ پر دو دنبے ذبح کرتے دیکھا۔ تو میرے دریافت کرنے پر آپ نے فرمایا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ وصیت فرمائی تھی۔ کہ میں حضور کیطرف سے قربانی کیا کروں۔ سو میں اس ارشاد نبوی کی تعمیل میں ایسا کیا کرتا ہوں۔

۱۴۔ ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں لکھا۔ کہ میں نے تھوڑی سی رقم حصہ کے طور پر ایک قربانی میں ڈالی تھی۔ مگر دوسرے حصہ داروں نے مجھے احمدی ہونے کی وجہ سے شریک نہ بنایا۔ کیا اگر میں وہ رقم قادیان بھیجدوں تو میری قربانی ہو جائے گی؟ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا۔ "قربانی تو قربانی کرنے سے ہی ہوتی ہے۔ مسکین فنڈ میں دینے سے نہیں ہو سکتی۔ اگر وہ رقم کافی ہے تو ایک بکرا قربانی کرو۔ اگر کم ہے اور زیادہ کی توفیق نہیں۔ تو تم پر قربانی کا دینا فرض نہیں ہے۔" (فتاویٰ مسیح موعود علیہ السلام)

مسائل نماز عید

اب ذیل میں صلوٰۃ العید کے مسائل درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) عید کے روز سویرے اُٹھنا۔ غسل کرنا۔ حسب توفیق عمدہ لباس پہننا۔ آرائش کرنا خوشبو لگانا۔ مسواک کرنا۔ عیدگاہ میں جلد جانا نماز عید شہر سے باہر اور باجماعت ادا کرنا وغیرہ امور مسنون ہیں۔

۲۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز عید کے لئے جس راستہ سے جاتے واپسی کے وقت دوسرا راستہ اختیار فرماتے تھے۔

۳۔ یہ بھی حدیث سے ثابت ہے۔ کہ نماز عید کے لئے جاتے اور واپس آتے ہوئے حسب ذیل تکبیرات کہنی چاہئیں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

ان تکبیرات کے بارہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ کہ آپ ان دنوں میں تیسرے دن تک تکبیر و تحمید کیا کرتے تھے۔ اور اس کے مختلف کلمات میں۔ اصل غرض تکبیر و تحمید ہے خواہ کسی طرح ہو اور اس کے متعلق دستور تھا۔ کہ جب مسلمانوں کی جماعتیں ایک دوسری سے ملتی تھیں۔ تو تکبیریں کہتی تھیں۔ مسلمان جب ایک دوسرے کو دیکھتے تو تکبیر کہتے اٹھتے بیٹھتے تکبیر کہتے کام میں لگتے تو تکبیر کہتے۔ لیکن ہمارے ملک میں جو یہ رائج ہے۔ کہ محض نماز کے بعد کہتے ہیں اس خاص صورت میں کوئی ثابت نہیں اور یہ غلط طریق رائج ہو گیا ہے۔ باقی یہ کہ تکبیر کس طرح ہو۔ یہ بات انسان کی اپنی حالت پر منحصر ہے۔ جس کا دل زور سے تکبیر کہنے کو چاہے وہ زور سے کہے جس کا آہستہ وہ آہستہ مگر آواز نکلنی چاہیئے" (الفضل ۱۷ اگست ۱۹۲۲ء صـ۴)

۴۔ تمام عورتوں کو عیدگاہ میں جانا اور نماز میں شریک ہونا چاہیئے۔ حتیٰ کہ جو نماز میں شریک نہ ہو سکیں وہ بھی جائیں۔ چنانچہ حدیث میں حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حکم دیا۔ کہ ہم عیدگاہ میں پردہ نشین عورتوں کو لے جائیں مگر حائضہ عورتیں نماز پڑھنے والیوں سے ایک طرف بیٹھ کر شریک دعا ہوں۔ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کسی کے پاس اوڑھنے کا کپڑا نہ ہو تو پھر آپ نے فرمایا اسے دوسری عورت اپنی چادر میں شریک کر لے (مسند امام ابو حنیفہ مترجم صـ۵۱)

۵۔ جس طرح یہ مسنون امر ہے کہ عید الفطر میں جانے سے قبل کچھ نہ کچھ کھا لینا چاہیئے اسی طرح عیدالاضحیہ میں جانے سے قبل کچھ نہ کھانا بھی حدیثوں سے ثابت ہے۔ چنانچہ ابن بریدؓ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عید الفطر میں تو کھائے بغیر نہ جاتے لیکن عیدالاضحیہ میں جب تک نماز پڑھ نہ لیتے۔ کچھ تناول نہ فرمایا کرتے تھے۔ یعنی ناشتہ تک نہ فرماتے۔ (بلوغ المرام باب صلوٰۃ العیدین) بلکہ اگر نماز کے بعد اپنی قربانی کے گوشت سے افطار کیا جائے تو انسب ہے۔

۶۔ عیدالاضحیہ کی نماز عید الفطر کی نسبت جلد پڑھی جانی چاہیئے۔ کیونکہ اس کے بعد قربانیاں کرنی ہوتی ہیں۔ عید الفطر کی نماز کا وقت اس وقت ہے جبکہ سورج دو نیزہ کے برابر چڑھ آئے۔ اور عیدالاضحیہ کا وقت ایک نیزہ بھر سورج بلند ہونے پر ہے۔

۷۔ عیدین کی نماز شہر سے باہر ہونی چاہیئے۔ ہاں اگر بارش وغیرہ کا عذر ہو تو مسجد میں بھی ہو سکتی ہے۔ (ابو داؤد)

۸۔ نماز عید کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہوتی

۹ صلوٰۃ عید کا طریق یہ ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح باجماعت پڑھی جاتی ہے۔ کہ جب امام تکبیر تحریمہ کہے تو اس کے بعد ثنا پڑھے پھر پہلی رکعت میں قرأت سے قبل سات تکبیریں کہے۔ ہر ایک تکبیر کے ساتھ کانوں تک ہاتھ اٹھائے جائیں۔ جیسے کہ نماز شروع کرنے کے وقت اٹھائے جاتے ہیں۔ صرف اس قدر فرق ہے کہ اول تکبیر میں تو تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ دیئے جاتے ہیں۔ مگر ان تکبیروں کے بعد کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے بعد کھلے چھوڑے جاتے ہیں۔ اور آخری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لئے جاتے ہیں۔ اور دوسری رکعت میں قرأت شروع کرنے سے قبل پانچ تکبیریں کہی جائیں۔

۱۰۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عید کی نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ سبح اسم ربك الاعلىٰ اور دوسری رکعت میں هل اتاك حديث الغاشية یا علی الترتیب سورۃ ق اور سورۃ القمر پڑھا کرتے تھے۔

۱۱۔ نماز عید میں نماز جمعہ کی طرح قرأت بلند آواز سے ہوتی ہے۔ مگر خطبہ عید نماز کے بعد ہوتا ہے اگر عورتوں اور مردوں کو بیک وقت خطبہ نہ سنائی دے۔ یا مستورات کو کسی خاص مسئلہ کے بتانے کی ضرورت ہو۔ تو امام عورتوں کو الگ بھی وعظ و نصیحت کر سکتا ہے۔ اختتام پر دُعا کی جائے۔ خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل

نتیجہ امتحان "سراج منیر" منعقدہ ۱۵ نبوت ۱۳۲۱ ہش

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق کہ مجلس خدام الاحمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چھوٹی چھوٹی کتابوں کو لے کر ان کے امتحانوں کا سلسلہ جاری کرے۔ مجلس خدام الاحمدیہ سال میں چار امتحانوں کا اہتمام کرتی ہے۔ اسی سلسلہ میں امتحان "سراج منیر" ۱۵ نومبر ۱۳۲۱ ہش بروز اتوار کو منعقد کیا گیا جس کا نتیجہ حسب وعدہ آج کے پرچے میں آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ اس امتحان میں کل ۲۹۷ امیدوار شریک ہوئے۔ جن میں سے خدا تعالےٰ کے فضل سے ۲۵۷ کامیاب ہوئے ہیں۔ جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی محلہ دار البرکات قادیان ۴۸/۵۰ نمبر حاصل کر کے اول رہے۔ اور میاں غلام محمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناسنور (کشمیر) نے ۴۷/۵۰ نمبر لے کر دوسرا درجہ حاصل کیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ ان تمام کامیاب ہونے والے احباب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ انہیں مزید علم دین سیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

نوٹ ۱:۔ مستورات نتیجہ میں اپنا نام تلاش کرنے کے لئے اپنے مقام کے ماتحت اپنا رول نمبر دیکھیں۔

" ۲:۔ جن کے نام یا رول نمبر درج نہیں ہوئے۔ افسوس ہے کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔

آئندہ امتحان:۔ آئندہ امتحان کے لئے کتاب "ضیاء الحق" بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ یہ امتحان انشاء اللہ العزیز ۲۴ جنوری ۱۳۲۲ ہش بروز اتوار منعقد ہوگا۔ کتاب "ضیاء الحق" بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے مل سکتی ہے۔ قیمت قسم اول ۴ر اور قسم دوم ۲ر۔

خاکسار۔ مرزا منور احمد مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حلقہ مسجد مبارک

محمد اعظم خانصاحب - ۳۵/۵۰
عبد الرحیم صاحب دوکاندار ۲۵
محمد صالح صاحب - ۲۷
محمد زہدی صاحب ۳۲
محمد ابراہیم صاحب کانپوری ۲۳
میر مسعود احمد صاحب ۴۶
مولوی شوکت حسین صاحب ۴۰
صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ۴۱

محلہ دار الفضل

اخوند فیاض احمد صاحب ۳۵
ماسٹر عبد الرحمن صاحب ۳۰
عبد المجید صاحب - ۴۳

محلہ دار البرکات

مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی ۴۸ اول
محمد حسین صاحب تحسین - ۱۷
ماسٹر محمد الدین صاحب انور ۳۸

دار العلوم

عزیز احمد صاحب ۱۷
بشیر الدین صاحب حامد ۴۰
عطاء الحق صاحب - ۲۹
محمد صدیق صاحب - ۲۰

حلقہ مسجد فضل

جلال الدین صاحب قمر ۲۸

ناصر آباد

حکیم الدین صاحب - ۳۸

بورڈنگ تحریک جدید

عنایت اللہ صاحب بنگلوری ۱۷

بشیر احمد صاحب سیالکوٹی جماعت نہم ۱۷
منیر احمد صاحب کنجاہی ۲۸
عبد الحمید صاحب حیدر آبادی ۲۳
حبیب اللہ صاحب - ۱۷
محمد ادریس صاحب ۳۶
بشیر احمد صاحب چودہری ۲۵
محمد ناصر صاحب بریلوی - ۱۷
اقبال احمد صاحب - ۲۸
شریف احمد صاحب جماعت دہم ۴۳
غلام احمد صاحب - ۳۰
محمد اسرائیل صاحب - ۱۸
مبارک احمد صاحب - ۱۷
محمد اسلم صاحب باجوہ - ۲۰
محمد اسحاق صاحب - ۱۷

بورڈنگ احمدیہ

عبد المالک صاحب ۲۰
گیانی نور الدین صاحب ۲۳
محمد حسین صاحب حامد - ۱۷
غلام نبی صاحب جالندھری ۲۱
غلام رسول صاحب ۴۶
سید اللہ شاہ صاحب مالاباری - ۲۱
منظور احمد صاحب - ۱۸
عبد اللہ پاشا - ۳۳
محمد حیات صاحب تاثیر ۲۷
حمایت اللہ صاحب ۳۲
عبد الحمید صاحب - ۲۷
محمد ادریس صاحب ۱۷
حافظ بشیر احمد صاحب
ہشیار پوری ۱۷

محمد بشیر صاحب باجوہ - ۳۱

دار الشیوخ

مولوی محمد شاہزادہ صاحب ۴۱
مرزا محمد لطیف صاحب اکبر ۴۰
فتح محمد صاحب ارشد - ۲۳
سردار احمد صاحب پنڈی ۲۵
خان محمد صاحب - ۳۰
خورشید احمد صاحب ۴۲
شبیر حسین صاحب ۴۴
احمد بخش صاحب - ۲۰
غلام سرور صاحب - ۱۹

دار الرحمت

رشید احمد صاحب چغتائی ۳۶
نذیر احمد صاحب - ۳۹
مولوی مبشر احمد صاحب ۲۹
مولوی بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ۴۰

دار البرکات شرقی

رول نمبر ۶۸۹ - ۱۷

نصرت گرلز سکول

رول نمبر ۷۰۱ - ۲۳
" ۷۰۲ - ۲۵
" ۷۰۵ - ۱۷
" ۷۰۸ - ۲۷
" ۷۰۹ - ۲۰
" ۷۱۰ - ۲۶
" ۷۱۱ - ۲۵
" ۷۱۲ - ۱۷
" ۷۱۳ - ۲۳
رول نمبر ۷۱۴ - ۲۹
" ۷۱۵ - ۲۸
" ۷۱۶ - ۲۸
" ۷۱۷ - ۲۴
" ۷۱۸ - ۲۳
" ۷۱۹ - ۱۸
" ۷۲۲ - ۲۲
" ۷۲۳ - ۲۵
" ۷۲۴ - ۲۷
" ۷۲۵ - ۳۹
" ۷۲۶ - ۱۹
" ۷۲۷ - ۱۷
" ۷۲۸ - ۲۴
" ۷۳۳ - ۲۶
" ۷۳۴ - ۲۱
" ۷۴۱ - ۳۷
" ۷۴۲ - ۲۰
" ۷۴۴ - ۴۱
" ۷۴۵ - ۳۱
" ۷۴۶ - ۲۳
" ۷۴۷ - ۲۳
" ۷۴۸ - ۳۲
" ۷۴۹ - ۳۶
" ۷۵۱ - ۱۷
" ۷۵۲ - ۲۲
" ۷۵۳ - ۱۹

لجنہ اماء اللہ قادیان

رول نمبر ۷۵۲ - ۲۶
" ۷۵۳ - ۱۷
" ۷۵۶ - ۱۹
" ۷۶۳ - ۱۷
" ۷۶۴ - ۲۱
" ۷۷۲ - ۲۰
" ۷۷۳ - ۲۷
" ۷۷۴ - ۲۰
" ۷۷۵ - ۲۰
" ۷۷۶ - ۲۸

جبل پور شہر

بابو غلام مصطفےٰ صاحب ۱۷
مولوی غلام صادق صاحب ۱۷
بابو عنایت الرحمن صاحب - ۳۰
نواب الدین صاحب - ۳۲

کھاریاں

مولوی غلام حیدر صاحب رشید ۴۷
فرمان علی صاحب - ۳۲

رول نمبر ۱۳ - ۲۲

بھاگلپور

منصور بن حامد علی صاحب ۲۵

لائل پور

شیخ نذر محمد صاحب - ۳۳
چودہری مشتاق احمد صاحب ۲۵
چودہری مشتاق احمد صاحب باجوہ ۲۹

بمبئی

عبد اللطیف صاحب - ۳۰
میر ضیاء اللہ صاحب - ۲۱
حفیظ الرحمن صاحب - ۳۶
جلال الدین احمد صاحب - ۳۰
محمد یٰسین صاحب - ۱۹

لکھنؤ شہر

رول نمبر ۳۲ - ۲۵
رول نمبر ۳۳ - ۲۵

جہلم

رول نمبر ۴۴ - ۱۷

ٹوبہ ٹیک سنگھ

چودہری فضل کریم صاحب ہیڈ ماسٹر ۴۳
محمد عبد الرحیم خانصاحب - ۲۳
رول نمبر ۵۴ - ۲۵
" ۵۵ - ۱۹

کراچی

چودہری فضل احمد صاحب ۳۱
ماسٹر امین الدین صاحب - ۳۳
چودہری غلام حسین صاحب - ۳۴
مولوی محمد نواز صاحب - ۳۳
صوفی عبد الحکیم صاحب - ۲۸
مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب ۳۳
ماسٹر مہر محمد صاحب - ۲۷
بابو انور علی صاحب - ۳۳
بابو نور الدین صاحب ۲۱
بابو عبد الحمید صاحب ۲۴
محمد اکرام صاحب ۲۸

ملتان چھاؤنی

شیخ لطیف الرحمن صاحب
بی۔ اے ۳۰
بابو عبد الرؤف صاحب ۳۵
رول نمبر ۷۵ - ۳۵

حیدر آباد دکن

محمود احمد صاحب - ۲۸
مولوی احمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل ۴۶
عزیز حسین صاحب ۴۱
خلیل احمد صاحب ۱۷

میر یوسف سعید صاحب ۳۵
حبیب اللہ خانصاحب بی۔ ایس۔ سی ۴۶

داتا زید کا

نصر اللہ خانصاحب - ۲۹
چودہری اللہ دتہ صاحب ۱۸
شریف احمد صاحب - ۱۷

سیالکوٹ شہر

محمد اقبال صاحب خالد ۲۵
کرم الٰہی صاحب - ۲۸
سید عبد الغفور صاحب ۲۱
سید منصور احمد صاحب - ۱۹
بابو خدا بخش صاحب - ۲۵

سیالکوٹ صدر

چودہری شبیر احمد صاحب بی۔ اے ۳۴
چودہری بشارت احمد صاحب بی۔ اے ۳۶
ارشاد احمد صاحب - ۲۸
نذیر احمد صاحب ۳۴
رول نمبر ۱۴۴ - ۲۳

ناسنور (کشمیر)

غلام محمد صاحب ڈار ۴۷ دوم

کاٹھ گڑھ

عبد الرحمن خانصاحب مولوی فاضل ۳۳
ماسٹر عطاء اللہ خانصاحب - ۲۶
ماسٹر عبد العزیز خانصاحب ۱۸
چودہری علی محمد خانصاحب ۱۸
رول نمبر ۱۶۰ - ۲۸

امرتسر

رول نمبر ۱۶۵ - ۱۹

فیروز پور

مسٹر جلال الدین صاحب - ۱۸
علم الدین صاحب - ۲۳
بابو محمد فاضل صاحب اوورسیر ۳۴

کلکتہ

سید ہمایوں جاہ صاحب ۲۷
بابو محمد شمس الدین صاحب ۲۴

تہال (کھاریاں)

رول نمبر ۱۸۴ - ۲۸

چک نمبر ۹۹ شمالی (سرگودہا)

چودہری سلطان احمد صاحب ۲۲
حمید احمد صاحب ۱۷

خانیوال

محمد منظور احمد خانصاحب ایاز ۲۶

سرگودھا

چودہری عبد المالک صاحب ۲۷
رشید احمد صاحب ۱۷

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رول نمبر ۲۰۰ ۳۱
" ۲۰۱ ۲۵

ناصرات الاحمدیہ شہر سیالکوٹ

رول ۲۰۱ ۲۲
" ۲۰۳ ۱۹
" ۲۰۴ ۱۷
" ۲۰۶ ۲۳
" ۲۰۹ ۸
" ۲۱۰ ۲۷

بریلی

رول نمبر ۲۱۲ ۲۹
" ۲۱۳ ۲۱
نبی رضا خاں صاحب ۱۷
خلیق احمد صاحب احمدی ۱۷

شملہ

فیض عالم خاں صاحب ۳۳
ملک سعادت احمد صاحب ۳۲
شیخ محمد خورشید صاحب ۴۴

پوہلہ مہاراں (سیالکوٹ)

رول نمبر ۲۲۴ ۱۷

لاہور

چوہدری عبدالجلیل صاحب ۳۰
مرزا برکت علی صاحب ۲۰
شیخ عبداللطیف صاحب ۲۵

چوہدری محمد افضل صاحب ۲۸
میاں مجید احمد صاحب ۳۸
شیخ بشیر احمد صاحب حیات ۳۵
چوہدری محمود احمد صاحب ۳۸
" عبدالکریم صاحب ۲۰
میاں محمد عبدالمنان صاحب ۲۶
سید سلطان محمود صاحب شاہد ۲۳
ملک احسان اللہ صاحب ۱۷
رشید احمد صاحب ۳۲
شیخ لطف الرحمٰن صاحب ۳۱
عطا محمد صاحب ۳۸
چوہدری غلام احمد صاحب ۲۵
میاں وحید الدین صاحب ۳۹
چوہدری محمد عمر صاحب ۴۶
شیخ عبدالمنان صاحب ۳۱
میاں عبدالحمید صاحب ۲۶
عطاء المنان صاحب ۳۶
چوہدری بشیر احمد صاحب ۳۹
غلام محمد صاحب ثالث ۴۶
رول نمبر ۳۲۶ ۳۳
میاں عبدالرشید صاحب ارشد ۲۲
ڈاکٹر احمد علی صاحب ۳۲

بشیر احمد صاحب ڈار ۲۰

سکندرآباد دکن

عبدالقادر صاحب ۴۲
غلام قادر صاحب مشرق ۱۸
سیٹھ علی محمد صاحب ۲۸
یوسف احمد الہ دین صاحب ۳۶
سیٹھ فاضل الہ دین صاحب ۲۷
رول نمبر ۱۱۶ ۳۱
" ۱۱۸ ۲۸
" ۱۱۹ ۲۹
سید عبدالستار صاحب بشر لطفی ۱۷
فاضل کرم علی صاحب ۱۷

دنیا پور

مستری محمد اسماعیل صاحب ۳۶
شیخ منیر احمد صاحب ۲۶

سونگھڑہ

سید عبدالنور صاحب ۲۶

سید احمد رضی اللہ صاحب ۳۷

دہلی

محمد بشیر صاحب بھٹی ۳۱
عبدالقادر صاحب ۳۴
ہدایت اللہ صاحب پینٹر ۳۰
ظفر اللہ صاحب [illegible]
عبدالجبار صاحب ۲۳
محمد احمد صاحب ۳۲
خواجہ عبدالغنی صاحب ۳۳
محمد اسماعیل صاحب بقاپوری ۳۲
ہدایت اللہ صاحب ۴۴
محمد اسرائیل صاحب ۴۶
لطیف اللہ صاحب ۳۸
منیر احمد صاحب ۲۱
نذیر احمد صاحب ناصر ۳۹

شیخ مبارک احمد صاحب ۲۹
ظہور احمد صاحب ۳۹
محمد نذیر صاحب بھٹی ۳۷

ملک محمد خاں صاحب ۲۳
شیخ محمد یعقوب صاحب ۴۴
محمد اسلام صاحب ۳۱

سُرمہ بےنظیر

یہ سرمہ جس کا اشتہار آپ کے سامنے ہے آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے اکسیر ہے۔ ہمارا دعویٰ ہے۔ کہ اس سرمہ سے بڑھ کر اور کوئی سرمہ نہ آج تک ایجاد ہوا۔ اور نہ ہوگا۔ ایک بار ضرور آزمائیں۔ پھر آپ کسی اور سرمہ کے خریدار نہ ہونگے۔ قیمت فی تولہ ۲ روپے

پتہ

دیدک یونانی دواخانہ قادیان پنجاب

ایک مستعد کارکن کی ضرورت

طبیہ عجائب گھر کی بفضل خدا روز افزوں ترقی کے پیش نظر ایک ایسے کارکن کی فوری ضرورت ہے، جو دواسازی اور دوافروشی کا کام عمدگی سے کرسکے نیز باہر روانہ کرنے والی دواؤں کے پیکٹ بنا سکے۔ تنخواہ کام کرنیکی اہلیت کے مطابق دیجائیگی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے بھیجیں

مالک طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن!

ملیریا کی کامیاب دوا ہے۔ کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا اور اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ ۵۰ قرص ۹ر

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

طبیہ عجائب گھر کے نادر مرکبات

زدجام عشق یہ مشہور نسخہ ہے اس کے بڑے بڑے اجزاء مشکِ تاتار۔ ایرانی زعفران اور سنکھیا کا تیل ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی سات گولیاں۔ (جن کے آرڈر پہلے موصول ہو چکے ہیں۔ انہیں ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں کے حساب سے دی جائیں گی۔

سونے کی گولیاں یہ گولیاں کشتہ سونا کشتہ چاندی کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی چھ (پہلا سٹاک ختم ہو چکا ہے اب نئی تیار کی جارہی ہیں۔)

روح نشاط یہ خمیرہ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے قیمت ساڑھے سات روپے چھٹانک (جنکی فرمائشیں پہلے موصول ہو چکی ہیں اُن سے پانچ روپے فی چھٹانک کے حساب سے قیمت لی جائیگی۔

اکسیر اٹھرا جن مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو۔ یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ انکے لئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت عہ ر تولہ (بغیر شیشی)

حب جواہر مہرہ عنبری یہ گولیاں دماغی کام کرنے والوں کیلئے بہت مفید ہیں۔ طاقت کو بڑھاتی ہیں۔ قیمت عہ ر کی چھ۔

حیاتین یہ گولیاں بدہضمی کو دور کرتی ہیں۔ اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ قیمت عہ ر کی بیس گولیاں۔

اکسیر ملیریا ملیریا کو دور کرکے بدن میں طاقت پیدا کرتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی سولہ گولیاں

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر قادیان

طب جدید قادیان میں

حضرت استاد الاطباء حکیم احمد دین صاحب مرحوم موجد طب جدید شاہدرہ کی یہ دیرینہ خواہش تھی۔ کہ دیگر شہروں کی طرح قادیان میں بھی طب جدید کے طریقہ علاج کو رواج دینے کے لئے ایک مستقل اور مستحکم بنیاد قائم کی جائے۔ سو الحمدللہ کہ مرحوم کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے طب جدید کی ایک شاخ مستقل طور پر قادیان میں قائم کردی گئی ہے۔ اور اب شاہدرہ میں میرے بڑے بھائی حکیم مختار احمد صاحب مستانہ کام کرتے ہیں اور میں قادیان میں کام کرتا ہوں آئندہ جو دوست براہ راست مجھے مخاطب کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر یاد فرمائیں۔

حکیم محمد صدیق بھتیجہ و شاگرد حکیم احمد دین صاحب مرحوم شفاخانہ طب جدید قادیان

ہر قسم کے بہترین ڈاکٹری اوزار اور ہسپتال کی دیگر ضروریات کیلئے میسرز کیلکس سرجیکل کمپنی جو اوزار کی عمدگی پائیداری اور مضبوطی میں واحد احمدیہ فرم ہے۔ فہرست کیلئے میسرز کیلکس اینڈ کمپنی پونچھ روڈ لاہور کو لکھیں!

مفت

ریڈیم گولڈ اور اس کے تیار کردہ زیورات کیلئے ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے، چھ تولہ گولڈ ایک جوڑی چوڑی ایک جوڑی کانٹے اور دو عدد انگوٹھیاں بطور نمونہ بھیجی جاتی ہیں۔ نیز شرائط ایجنسی آج ہی مفت طلب کریں۔

الائیڈ ٹریڈرز پوسٹ بکس ۲۶۱ لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

352
Digitized By Khilafat Library Rabwah

مقبولِ عام موتی سُرمہ

ضعف بصر۔ نکرے۔ جبن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا (شب کوری) سُرخی۔ ابتدائی موتیابند وغیرہ غرضیکہ یہ سُرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے جس نے ایک دفعہ استعمال کیا۔ وہ ہمیشہ کا گرویدہ ہو گیا۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سُرمہ کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ

سکھ دوست کی گواہی
جملہ امراض چشم کے لئے تریاق

جناب گیانی ہیرا سنگھ صاحب درد ایڈیٹر رسالہ پھلواڑی اپنے فروری ۱۹۴۱ء کے پرچہ میں لکھتے ہیں۔ کہ "میں نے نہ صرف خود ہی موتی سُرمہ استعمال کیا۔ بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی استعمال کروایا۔ بلا شبہ یہ سُرمہ بہت مفید اور جملہ امراض چشم کے لئے تریاق ہے۔ آنکھوں کی صفائی اور ترقی بصارت کے لئے بے حد مفید۔ خواہشمند احباب استعمال کر کے ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ہندو دوست کا ارشاد
بے حد مفید پایا

جناب ٹھاکر رودر پال سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس پولیس لائن جون پور سے لکھتے ہیں۔ کہ "میں پہلے بھی آپکا سرمہ کئی بار استعمال کر چکا ہوں بے حد مفید پایا۔ جتنی تعریف کی جائے کم۔ براہ کرم دو شیشی اور بھیجئے۔

مسلمان دوست کا فرمان
مفید ہونے کے نہایت مداح

جناب مولوی دوست محمد خان صاحب حجانہ ڈیرہ غازیخان سے تحریر فرماتے ہیں کہ دس روپے کا موتی سرمہ جناب خانصاحب سردار حاجی خانصاحب تمندار رسالدار ملٹری باڈر پولیس کے نام ارسال فرمائیے۔ آپ سے مخفی نہ رہے کہ سردار صاحب ممدوح آپکا موتی سُرمہ ہر سال دس روپے کا منگوا کر غرباء میں مفت تقسیم فرماتے ہیں۔ اور اس کے مفید ہونے کے نہایت مداح اور معتقد ہیں۔

ملنے کا پتہ: منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان

حبّ جواہرات عنبری
طاقت کی لاثانی دوا

ان گولیوں کے استعمال سے جسم میں چستی۔ بھوک میں اضافہ اور دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ بے ضرر اور زود اثر ادویات کا نہایت قیمتی مرکب ہے۔ ان سے خون کی تولید بکثرت ہوتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے۔ ضعف جنسی کے مریضوں کے لئے یہ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اعصاب میں برقی رو کی طرح اثر کرتی ہے۔

اصل قیمت (چالیس گولی) پانچ روپے۔ رعایتی ۳ روپے ۱۲ آنے

نوٹ: جلسہ سالانہ کے ایام میں ہماری مجرب اور مستند ادویات میں گذشتہ سالوں کی طرح ۲۵ فیصدی رعایت ہوگی۔

منیجر ویدک یونانی دواخانہ قادیان

میجک لنٹرن کے ذریعہ جلسہ سالانہ پر اشتہارات

کاغذ کی بے حد گرانی بلکہ نایابی کو دیکھتے ہوئے ہم نے امسال جلسہ سالانہ پر میجک لنٹرن کے ذریعہ اشتہارات دکھلانے کا انتظام کیا ہے۔ ایام جلسہ میں پانچ روپے فی اشتہار کے نرخ سے بذریعہ سلائڈ یہ اشتہار دکھائے جائیں گے۔ جو تاجر یا فرم اپنی اشیاء کا ایک عظیم الشان مجمع میں مؤثر پروپیگنڈہ کرنا چاہیں۔ وہ معرفت منیجر صاحب الفضل پانچ روپے پیشگی ۲۰۔ دسمبر سے پہلے پہلے ہمیں بھیجدیں۔

یونس احمد اسلم دار الفضل قادیان

نوٹ: سادہ سلائیڈ تو ہم خود پانچ روپے کے اندر ہی مفت تیار کریں گے۔ مگر فوٹو والی اعلیٰ سلائیڈ مشتہرین کو خود بھیجنی پڑے گی۔ جو بعد میں انہیں واپس کر دی جائیگی۔

دواخانہ نور الدینؓ قادیان کی مشہور دوائیں

		روپے	آنے	پائی
(۱) صندلین کمی خون کو دُور کرنے کے لئے نیز جلدی امراض کے لئے مجرب ہے} قیمت:-	یکصد قرص	۱	۱۲	
	۵۰ قرص	۱	۰	
(۲) اکسیر معدہ بدہضمی۔ نفخ کھٹے ڈکار بھوک کم لگنا وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے} قیمت:-	یکصد قرص	۱	۱۲	
	۵۰ قرص	۱	۰	
(۳) قرص خاص امراض مخصوصہ کیلئے از حد مجرب و مفید ہے۔ قیمت	۵۰ قرص	۲	۰	
(۴) اکسیر سیلان الرحم۔ پوٹ۔ لیکوریا۔ سفید پانی کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت	فی شیشی	۳	۰	
(۵) نور منجن دانتوں کی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔} قیمت:-	فی شیشی دو اونس	۰	۸	۰
	ایک اونس	۰	۵	۰
(۶) تریاق اٹھرا امراض اٹھرا کے لئے مکمل کورس گیارہ تولے} قیمت:-	یکمشت فی تولہ	۱	۰	
	الگ الگ متفرق فی تولہ	۱	۴	
(۷) سرمہ مبارک۔ ککروں۔ آشوب چشم وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ قیمت	فی تولہ	۲	۸	
	۳ ماشہ	۰	۱۲	
(۸) رفیق نسواں حیض کی تکلیف اور کمی کا حکمی علاج۔ قیمت	یکصد قرص	۳	۱۲	
	۵۰ قرص	۲	۰	
(۹) عنبرین طاقت کی بے نظیر دوا قیمت	۵ تولہ	۴	۰	
(۱۰) اکسیر کھانسی کھانسی کے لئے مجرب دوا ہے۔ قیمت	۵۰ قرص	۱	۰	
(۱۱) دوائی نعمت الٰہی۔ اولاد نرینہ کے لئے مجرب نسخہ۔ قیمت	مکمل کورس	۱۰	۰	
(۱۲) اکسیر بخار۔ ملیریا اور دیگر بخاروں کے دُور کرنے میں نہایت مجرب ثابت ہوئی ہے۔} قیمت	یکصد قرص	۱	۱۲	
	۵۰ قرص	۱	۰	

منگوانیکا پتہ:- دواخانہ نور الدینؓ قادیان

حبّ اٹھرا
اٹھرا اسقاط کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

میک ورکس کے تیار کردہ

ہیٹر بجلی سے آٹھ منٹ میں ایک چائے دانی تیار کر دیتا ہے

میک لائٹ رات کے وقت مدھم روشنی کے لئے بہترین ایجاد ہے

میک ورکس قادیان

B.1/13

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

قاہرہ ۱۲ر دسمبر۔ العلمین سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ برطانی بکتر بند دستے جرنیل رومیل کے مورچوں پر حملے کر رہے ہیں۔ تاکہ کمزور مقام کا پتہ لگایا جائے۔ اتحادی توپیں جرمن مورچوں پر شدید گولہ باری کر رہی ہیں۔ جرنیل رومیل اپنے مورچوں کو مضبوط بنا رہا ہے۔ اور دور تک بارودی سرنگیں بچھائی جا رہی ہیں۔

ایک برطانی بکتر بند دستہ جرنیل رومیل کے مورچوں میں دو میل تک گھس گیا جس کی وجہ سے جرمنوں میں کھلبلی مچ گئی۔ اور جرمن توپوں نے پریشانی کی حالت میں ادھر ادھر شدید گولہ باری شروع کر دی۔ یہ برطانی دستہ اہم ترین راز معلوم کرنے کے بعد دوبارہ اپنے مورچوں میں واپس آ گیا۔

ماسکو ۱۲ر دسمبر۔ سوویٹ ہائی کمانڈ کا اعلان نیم روز مظہر ہے کہ سٹالین گراڈ کے شمال مغرب میں مارشل تموشنکو کی فوجوں نے موسم درست ہوتے ہی حملہ شروع کر دیا ہے۔ اور جرمنوں کی دوسری مدافعتی لائن کو بھی توڑ دیا ہے۔ اور متعدد مورچوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جرمنوں کے گرد گھیرا تنگ کیا جا رہا ہے۔ روسی فوجیں بارودی سرنگوں اور خاردار برقی جنگلوں سے گزر کر جرمن دفاعی خط پر حملہ آور ہوئی ہیں اور متعدد جرمن دمدموں کو تباہ کر دیا۔ تین سو جرمن ہلاک ہو گئے۔ ڈان اور والگا کے درمیان موسم درست ہو گیا ہے۔ اور جرمن ہائی کمانڈ محصور جرمن فوجوں کو طیاروں کے ذریعہ کمک پہنچا رہا ہے۔ روسیوں نے ساٹھ فوج بردار جرمن طیارے گرائے۔ فضا میں جرمن اور روسی طیاروں کے درمیان خوفناک لڑائی جاری ہے۔ سٹالن گراڈ کے جنوب مغرب میں روسیوں پر جرمنوں نے دو زبردست جوابی حملے کئے۔ لیکن روسیوں نے ان حملوں کو پسپا کر دیا۔ ایک جرمن رجمنٹ کا حصہ تباہ کر دیا گیا۔ ایک جرمن کمپنی کو گرفتار کر لیا ہے۔

رژیف کے محاذ پر جرمنوں نے بہت سے جوابی حملے کئے۔ لیکن روسیوں نے کر جوابی حملے کر کے انکو پیچھے ہٹا دیا۔ روسی بکتر بند فوجوں نے زبردست حملہ کر کے جرمن مورچوں کی ایک صف پر قبضہ کر لیا۔ اور اٹھارہ جرمن دمدموں کو برباد کر دیا۔

برلن ۱۲ر دسمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ روسی فوجیں کلیدی شہر بیلی کے رقبہ میں پہنچ گئی ہیں۔ یہ شہر سمالنسک سے ۷۵ میل شمال میں اور رژیف سے ساٹھ میل جنوب میں ہے۔ بہت بڑی روسی فوج اور ٹینک رژیف کے رقبہ میں پہنچ چکے ہیں اور روسی حملہ کا امکان ہے۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ مراکش ریڈیو نے معجز الباب پر جرمن ٹینکوں کے دو طرفہ حملے کی کچھ اور تفصیلات نشر کی ہیں۔ جرمنوں کا ایک ٹینک کالم شمال کی طرف سے معجز الباب پر حملہ آور ہوا۔ جرمن ٹینکوں کے عقب میں جرمن پیادہ فوج کی ایک مضبوط بٹالین تھی۔ جرمن ٹینک آگے بڑھے لیکن امریکی اور برطانی ٹینکوں نے بڑی چابکدستی سے ان کو جا لیا اور جنگ شروع ہو گئی۔ جنگ اڑتالیس گھنٹوں تک جاری رہی۔ بالآخر جرمنوں کو ٹینکوں اور سپاہیوں کا بھاری نقصان اٹھا کر پسپا ہونا پڑا۔ جرمن ٹینکوں اور پیادہ فوجوں نے دوسرا حملہ طبربہ اور معجز الباب کے درمیان ایک دریا کے ساتھ ساتھ کیا۔ یہ حملہ پہلے حملے سے زیادہ شدید اور مضبوط تھا۔ جرمن ٹینک برطانی صفوں کو توڑ کر شہر تک پہنچ گئے لیکن فرانسیسی توپخانے اور امریکی جھپٹیے طیاروں کی بروقت امداد پہنچ گئی۔ فرانسیسی توپخانہ نے جرمن ٹینکوں پر بے تحاشا آگ برسانی شروع کر دی۔ ان حملوں کی تاب نہ لا کر جرمن ٹینک بھاگ نکلے اور جرمن پیادہ فوج کے پاؤں اکھڑ گئے۔ ایک امریکی فوجی مبصر نے جرمنوں کی شکست کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرمنوں کو یہ شکست پیادہ فوجوں کی کمی کی وجہ سے ہوئی ہے۔

نئی دہلی ۱۲ر دسمبر۔ امریکی بمباروں نے ۱۱ر دسمبر کو رنگون اور پورٹ بلیر اور انڈیمان کے دیگر جاپانی اڈوں پر زبردست بمباری کی۔ رنگون کی گودیوں پر نشانے باندھ باندھ کر آتش ریز بم گرائے۔ جس کی وجہ سے آگ بھڑک اٹھی اور زبردست دھماکے ہوئے۔ پورٹ بلیر میں ایک جاپانی تجارتی جہاز پر امریکی طیاروں نے بم گرائے۔ جو نشانے پر لگے۔

چنکنگ ۱۲ر دسمبر۔ چینی ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جاپانی فوج نے برما کی سرحد کو عبور کر کے چین پر حملہ کر دیا ہے۔ اس جاپانی فوج کی تعداد چھ ہزار کے قریب ہے۔ اس کے ساتھ بکتر بند گاڑیاں اور ہلکا توپخانہ بھی ہے۔ چینیوں نے جاپانی حملہ کو روک لیا ہے۔ اس وقت گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ جاپانی طیارے چینی فوجوں پر خوفناک حملے کر رہے ہیں۔

چنکنگ ۱۲ر دسمبر۔ ایک پریس کانفرنس میں چینی فوجی ترجمان نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جاپانیوں نے ہند چینی کے فرانسیسی گورنر جنرل کے تعاون سے ہند چینی میں ایک لاکھ پچاس ہزار مقامی باشندوں کو فوج میں بھرتی کر لیا ہے۔

ملبورن ۱۲ر دسمبر۔ جرنیل میک آرتھر کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ گوناسٹن اور بونا کے درمیان جاپانی سپلائی لائن کو اتحادی فوجوں نے کاٹ دیا ہے۔ جاپانیوں نے کئی جوابی حملے کئے۔ لیکن ان سب کو پسپا کر دیا گیا۔ اتحادی فوجوں نے جاپانیوں کی ایک سو خندقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن ۱۲ر دسمبر۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکی جہازوں اور افسروں نے اپنے وعدہ کے مطابق پندرہ ہزار ٹن گندم موصل میں ترک افسروں کے حوالے کر دی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ نے ترکی کو تیس ہزار ٹن گندم مہیا کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ برطانیہ اور امریکہ سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گندم کی دوسری قسط بہت جلد ترکی پہنچا دی جائیگی۔

طہران ۱۲ر دسمبر۔ ایران۔ امریکہ اور برطانیہ کے درمیان ایران کو گندم مہیا کرنے کے لئے ایک معاہدہ طے پایا ہے۔ گو ابھی اس معاہدہ پر پورے طور پر دستخط نہیں ہوئے۔ لیکن اس کے باوجود برطانی فوج نے اپنے ذخائر سے ۵ ہزار ٹن گندم ایرانی حکام کے حوالے کر دی ہے۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ طہران ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ طہران میں جو بلوہ ہو گیا تھا۔ اس پر پورے طور پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اب امن قائم ہو گیا ہے۔ محوری جاسوسوں اور حامیوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔

قاہرہ ۱۲ر دسمبر۔ اس سال حج کے ارادہ سے سترہ ہزار مصری مکہ معظمہ روانہ ہو چکے ہیں۔ حاجیوں کی تعداد کے لحاظ سے مصر نے اس سال سابقہ ریکارڈ توڑ دیا ہے۔

واشنگٹن ۱۲ر دسمبر۔ ماہ نومبر میں امریکہ کے جنگ پر روزانہ اخراجات ۲۴۳۵۰۰۰۰ ڈالر تک ہو گئے ہیں۔ محکمہ جنگ کے شعبہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ نومبر میں امریکہ نے جنگی ساز و سامان کی تیاری پر ۶۱۱۲ ملین ڈالر خرچ کئے ہیں۔

واشنگٹن ۱۲ر دسمبر۔ بحرالکاہل کی آزاد فرانسیسی فوجوں کے ہائی کمشنر نے ڈارلان اور اتحادیوں کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اسکے خلاف احتجاج کرنے کے لئے صدر روزویلٹ اور مسٹر کارڈل ہل سے ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں کے بعد فرانسیسی ہائی کمشنر نے ایک بیان میں کہا کہ بحرالکاہل کی کونسل میں صدر روزویلٹ نے جو بیان دیا ہے اور مسٹر کارڈل ہل نے ڈارلان کی پوزیشن کے متعلق جو تقریر کی ہے اس سے بہت سی غلط فہمیاں دور ہو گئی ہیں اور اس امر کا اطمینان ہو گیا ہے کہ ڈارلان کے متعلق آزاد فرانسیسی کمیٹی اور برطانیہ اور امریکہ کے درمیان کوئی تسلی بخش سمجھوتہ ہو جائیگا۔ آپ نے کہا کہ آزاد فرانسیسی ہرگز یہ نہیں چاہتے کہ ان کی وجہ سے شمالی افریقہ میں اتحادی کاز کو کوئی نقصان پہنچے۔ لیکن یہ ضرور چاہتے ہیں کہ اتحادیوں کو ڈارلان سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔ ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا

حبوب جوانی

استعمال کریں

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

قادیان میں درزیوں کی ضرورت

چوہدری محمد اسلم صاحب برادر چوہدری شاہ نواز صاحب ایڈوکیٹ سیالکوٹ قادیان میں سرکاری کپڑے سینے کے لئے ایک کلودنگ فیکٹری کھول رہے ہیں۔ درزی احباب کے لئے یہاں کام کرنے کا عمدہ موقع ہے۔ اجرت سلائی وہی ملیگی جو امرتسر اور لاہور میں ٹھیکیداران دے رہے ہیں۔ ہر کاریگر اپنی مشین ہمراہ لائے۔ پتہ یہ ہے:۔

محمد اسلم پروپرائیٹر سٹینڈرڈ کلودنگ کمپنی

آپکو لڑکے کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ۹۹ فیصدی مجرب نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ انکو حمل کے پہلے مہینہ سے فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت پندرہ روپے مکمل کورس مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں جن کا نام۔

ہمدرد نسواں

ہے۔ دی جائیں۔ تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر